26141

RS. 20/- قیمت فارم

فارم نمبر ایس۔ڈی/جی۔7

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ، لاہور

دفتر کے استعمال کے لیے

کیس نمبر ________ سی۔این

بنک چالان نمبر ________

مورخہ ________

کے تحت مبلغ ________ روپے

وصول ہوئے۔

دستخط اسسٹنٹ بجٹ

نام تبدیل کرانے کا فارم

کوائف طالب علم اپنے ہاتھ سے پُر کرے کسی قسم کی کٹنگ قابل قبول نہیں ہوگی۔

فارم کے ساتھ اپنی تین عدد تازہ ترین مصدقہ تصاویر منسلک کریں

فارم پر کرتے وقت پشت پر درج ہدایات پر عمل کریں۔

تصویر یہاں چسپاں کریں اور تصدیق کرائیں

1۔ سیکنڈری سکول کے سرٹیفکیٹ پر درج موجودہ نام اُردو میں ________

سیکنڈری سکول کے سرٹیفکیٹ پر درج موجودہ نام انگریزی میں ________

2۔ تبدیل کردہ نیا نام اُردو میں ________

انگریزی میں ________

3۔ ولدیت اُردو میں ________

ولدیت انگریزی میں ________

4۔ لاہور بورڈ سے سیکنڈری سکول امتحان دینے کا سال ________ سالانہ / سپلیمنٹری رول نمبر ________

5۔ سکول کا نام (اگر پرائیویٹ ہو تو ضلع کا نام) ________

6۔ لاہور بورڈ سے انٹرمیڈیٹ امتحان دینے کا سال ________ سالانہ / سپلیمنٹری رول نمبر ________

7۔ لاہور بورڈ سے ادیب۔ عالم یا فاضل امتحان دینے کا سال ________ رول نمبر ________

8۔ حبیب بنک چالان نمبر ________ تاریخ ________ ادا کردہ فیس ________ بینک کی شاخ کا نام ________

9۔ اخبار (روزنامہ) میں دیئے گئے اشتہار کی تاریخ ________ اخبار کا نام ________

10۔ وجوہات برائے تبدیلی نام ________

توجہ:۔ بینک چالان کی اصل رسید اس فارم کی پشت پر چسپاں کریں۔

تصدیق کی جاتی ہے کہ درخواست دہندہ کے مذکورہ بالا کوائف درست ہیں۔

دستخط درخواست دہندہ ________

نام:۔ ________

دستخط ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس / پرنسپل ________

ولدیت:۔ ________

پتہ:۔ ________

مہر ________

____

کوڈ نمبر ________

ھدایات

1۔ سیکنڈری سکول امتحان کا نتیجہ شائع ہونے کے بعد دو سال کے اندر درخواست دی جائے تو مبلغ ./1000 روپے فیس دو سال کے بعد پانچ سال کے اندر درخواست دی جائے تو فیس -/2000 روپے۔ پانچ سال کے بعد دس سال کے اندر درخواست دی جائے تو فیس -/3000 روپے۔ اور دس سال کے بعد درخواست دی جائے تو فیس 4000 روپے ہوگی۔ جو لاہور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، قصور، اوکاڑہ کے اضلاع میں واقع حبیب بینک کی کسی بھی نامزد شاخ میں بذریعہ حبیب بینک چالان جمع کرائی جاسکتی ہے۔ اور اصل رسید فارم ہذا کے ساتھ منسلک کی جائے۔ جمع کرائی گئی فیس کسی بھی صورت میں قابل واپسی نہیں ہوگی۔

2۔ فارم ہذا سکول کے اُس ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس سے تصدیق شدہ ہونا چاہیے جہاں سے درخواست دہندہ نے سیکنڈری سکول کا امتحان ریگولر پاس کیا ہو۔ پرائیویٹ امیدوار کی صورت میں فارم بورڈ ہذا کی طرف سے کسی بھی منظور شدہ سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس / پرنسپل سے تصدیق کروایا جاسکتا ہے۔

3۔ لاہور بورڈ سے جو امتحانات پاس کیے ہوں اُن کے اصل سرٹیفکیٹ فارم ہذا کے ساتھ منسلک کریں۔ نام تبدیل ہونے کی صورت میں پرانے نام والے سرٹیفکیٹ منسوخ کردیئے جائیں گے۔ نئی سرٹیفکیٹ درخواست دہندہ کو نئے سرے سے فیس ادا کرکے حاصل کرنے ہوں گے۔

4۔ درخواست دہندہ کو ایک حلفیہ بیان (اسٹام پیپر) فارم ہذا کے ساتھ بھیجنا ہوگا۔ جو کسی بھی درجہ اول مجسٹریٹ، سول جج سے تصدیق شدہ ہو۔ اس حلفیہ بیان میں پرانا نام، نیا نام، ولدیت، پاس کردہ امتحانات کے کوائف مستقل پتہ اور اس امر کا بیان بھی شامل ہو کہ پرانے نام اور تبدیل کردہ نئے نام کا میرا کوئی دوسرا بھائی / بہن نہیں ہے۔

5۔ کسی معروف روزنامہ (اخبار) میں نام کی تبدیلی کا اشتہار دیا جانا چاہیے اور اس اشتہار میں پرانا نام، نیا نام ولدیت، سیکنڈری سکول امتحان پاس کرنے کا رول نمبر / سال / انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کرنے کا رول نمبر / سال اور پتہ درج ہو۔ اس اشتہار والا پورا اخبار فارم ہذا کے ساتھ منسلک کیا جائے۔ اخبار کا تراشہ قابل قبول نہ ہوگا۔

حلفیہ بیان اور اخبار کے اشتہار کا نمونہ

میں نے اپنا نام ________ ولد ________ بدل کر ________ رکھ لیا ہے۔ میں نے میٹرک لاہور بورڈ سے رول نمبر ________ سال ________ اور انٹرمیڈیٹ رول نمبر ________ کے تحت سال ________ کے تحت پاس کیا ہوا ہے۔ پرانے نام اور تبدیل کردہ نئے نام کا میرا کوئی دوسرا بھائی / بہن نہیں ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

نام اور پتہ ________
____

6۔ درخواست دہندہ اپنے اور والد کے شناختی کارڈ کے علاوہ "ب" فارم کی مصدقہ فوٹو کاپیاں درخواست کے ساتھ منسلک کرے۔

7۔ نام تبدیل ہونے کی صورت میں نئے نام کے ساتھ پرانا نام بھی لکھا جاتا ہے۔ نئے نام اور پرانے نام کے درمیان لفظ (عرف) لکھا جائیگا۔ مثلاً اگر کوئی اپنا نام زاہد حسین سے بدل کر محمد عبداللہ رکھنا چاہے تو نام تبدیل ہونے کے بعد یوں لکھا جائے گا۔ "محمد عبداللہ عرف زاہد حسین"

8۔ غیر مسلم اگر اسلام قبول کرنے کے بعد اپنا نام تبدیل کروانا چاہے تو وہ قواعد و ضوابط نمبر 1 اور 4 سے مستثنیٰ قرار دیا جائیگا۔ ایسے امیدوار کو اسلام قبول کرنے کی تصدیق دفتر ہذا کو ارسال کرنا ہوگی۔

<u>ان تمام دستاویزات میں سے کسی ایک کی بھی غیر موجودگی اور قواعد کے مطابق نہ ہونے کی صورت میں کوئی کاروائی عمل میں نہ لائی جائے گی۔</u>

111 بورڈ پریس 3000 - 2007 - 05 - 18